IOM
UN MIGRATION

بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت

ملکی معاملات کا سرسری جائزہ (اصل ملکی حقائق)

پاکستان

(2019)

انتباہ

آئی او ایم (IOM) نے بہت احتیاط سے معلومات جمع کی ہیں. آئی او ایم اپنے بہترین علم کیمابق اور مکمل ہوش وحواس میں معلومات فراہم کرتا ہے. تاہم آئی او ایم اپنی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی درستگی کے سلسلہ میں جواب دہ نہیں ہے

Bundesamt für Migration und Flüchtlinge

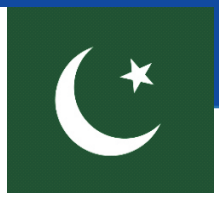

فہرست مضامین

I. رضا کارانہ واپس آنیوالوں کیلئے چیک لسٹ

1. وطن واپس آنے سے پہلے (کرنیوالے اقدام):
2. وطن واپس آنے کے فوری بعد (کرنیوالے اقدام)

II حفظان صحت

1. عام معلومات
2. طبی علاج اور علاج معالجہ
3. صحت کارڈ

III لیبر مارکیٹ اور ملازمت

1. عام معلومات
2. ملازمت تلاش کرنے کے طریقے/معاون ذرائع
3. بے روزگار افراد کے لئے امداد
4. تعلیم حاصل کرنے کیلئے مزید مواقع اور تربیت

IV ہاؤسنگ

1. عام معلومات
2. مکان تلاش کرنے کے طریقے/معاونت
3. مکان تعمیر کرنے کیلئے سماجی گارنٹس
4. نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم

V سماجی بھلائی

1. عام معلومات
2. پنشن کا نظام
3. بے کس/مصیبت زدہ افراد کا گروہ

VI تعلیمی نظام

1. عام معلومات
2. لاگت/اخراجات، قرضے اور وظائف
3. غیر ملکی ڈپلومے کی تصدیق و منظوری

VII واپس آنیوالوں کی بھرپور معاونت

I. دوبارہ بحالی کیلئے امدادی پروگرام
2. معاشی اور انتظامی معاونت
3. روزگار پیدا کرنے کی سرگرمیوں کو شروع کرنے میں معاونت

VIII رابطہ برائے معلومات اور مفید روابط (1/3)

1. بین الاقوامی، غیر سرکاری، انسانی ہمدردی کی ادارے
2. متعلقہ مقامی ادارے
3. ملازمت، رہائش وغیرہ کی تلاش کیلئے معاون سروسز
4. طبی سہولیات
5. دیگر روابط

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی معلوماتی جرمنی سے رضا کارانہ واپس آنے اور دوبارہ بحالی کے پورٹل/طریقہ کار ملاحظہ فرمائیں

https://www.returningfromgermany.de/en/countries/pakistan

ا . رضا کارانہ واپس آنیوالوں کیلئے چیک لسٹ

1. وطن واپس آنے سے پہلے (کرنیوالے اقدام):

وطن واپس آنے والے کیلئے لازم ہے کہ وہ:

* پاسپورٹ اور شناختی کارڈ بنوائیں
* جرمن اداروں سے درج ذیل دستاویزات دینے کی درخواست کریں کیونکہ ان دستاویزات کی بعد میں ضرورت پڑ سکتی ہیں:

- جرمنی میں رہنے کیلئے اجازت نامہ (لینڈ پرمٹ)
- حالیہ پاسپورٹ
- ایمبسی کی جانب سے لیٹر (خط)
- پاکستانی ہونے کا ثبوت (قومی شناختی کارڈ)

* ائرپورٹ پر آمد اور منزل مقصود تک سفر کے بارے میں متعلقہ معلومات حاصل کریں.
* ویکسینشن چیک کریں، خاص طور پر ہیپاٹائٹس اے بی سی، پولیو، ٹائفائیڈ، چاپنیز انسیفلائٹس، یلو فیور.
* عارضی رہائش تلاش کیجئے جو ہر شہر میں دستیاب ہے.

2. وطن واپس آنے کے بعد (کرنیوالے اقدام):

وطن واپس آنے والے کیلئے لازم ہے کہ:

* اس امر کو یقینی بنائیں کہ پاسپورٹ / سفری دستاویز ایف آئی اے امیگریشن سے سٹمپ شدہ ہیں اور متعلقہ ادارے سے خود کو رجسٹر کروائیں (نادرا: https://www.nadra.gov.pk)
* ہیلتھ اور پنشن انشورنس کروائیں (اگر پہلے نہ کروایا ہو).
* سماجی بھلائی کیلئے اپلائی کریں (بیت المال) (https://www.pbm.gov.pk)
* نوکری اور ہاؤسنگ کے سلسلہ میں سروسز فراہم کرنیوالوں سے رابطہ کیجئے
* بچوں کی نگہداشت کیلئے اپلائی کریں (ایس او ایس چلڈرن ویلج، سکولز یا دیگر تعلیمی ادارے

1. عام معلومات

پاکستان میں حفظان صحت کا نظام ہسپتال میں داخلے کی سہولیات اور دیگر اضافی طبی سہولیات پر مشتمل ہے.

* **ہسپتال میں داخلے کے ساتھ سہولیات:**
- بیماریوں، آپریشن اور حادثات (حاملہ عورت اور بچے کی پیدائش کے معاملات کے علاوہ) کی صورت میں ہسپتال میں علاج کا اہل ہوسکتا ہے.
- مختلف امراض اور طویل مدت کی بیماری کی صورت میں ہسپتال کے اخراجات کی ادائیگی "سالانہ حد" کے تحت ہوتی ہے.

* **اہم طبی نگہداشت سے متعلقہ سہولیات (اضافی)**
- ہسپتال میں داخل انشورنس شدہ مریض کی ہسپتال میں علاج کے اخراجات (زچہ وبچہ سے متعلقہ اخراجات کے علاوہ) کی حد کو بڑھانے کیلئے

ہسپتال کے تمام جائز اخراجات مخصوص سہولیات کے ڈھانچے کے تحت پورے کیے جاتے ہیں

مراعات

ہیلتھ انشورنس جن اخراجات اور سروسز کا احاطہ کرتا ہے اس کا انحصار خریدی گئی پالیسی پر منحصر ہے.

اخراجات

متلقہ مریض پر لازم ہوگا کہ وہ ہسپتال کے اخراجات، زچہ وبچہ اور او پی ڈی کے اخراجات کی ادائیگی کرے.

2. طبی علاج اور علاج معالجہ

طبی سہولیات اور ڈاکٹرز

ہر شہر میں طبی سہولیات اور ڈاکٹرز دستیاب ہیں

- ہر قسم کی حفظان صحت میں ایمرجنسی سروسز (ہنگامی خدمات) پہلے 24 گھنٹے کیلئے مفت ہے.
- ویکسینیشن کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے.
- امراض کے مطابق دیگر علاج میں فرق ہوسکتا ہے.

ہسپتال میں داخلے کا طریقہ کار:

اگر وطن واپس آنے والا فرد کسی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے تو اُسے معمول کے مطابق میڈیکل چیک اپ کیلئے ہسپتال میں جانا لازمی ہے لہذا اس سلسلہ میں کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے.

علاج معالجہ کے دستیابی واخراجات

پبلک ہسپتالوں میں معمول کے مطابق میڈیکل چیک اپ اور بنیادی ادویات مفت دی جاتی ہیں.

حفظان صحت: وطن واپس آنیوالوں کیلئے رسائی:

اہلیت اور مطلوبات:

کوئی بھی فرد حفظان صحت کے نظام تک رسائی حاصل کرسکتا ہے، انشورنس کمپنیاں پاکستان میں کام کررہی ہیں مثال کے طور پر اسٹیٹ لائف انشورنس اور جوبلی لائف انشونس. مطلوبات اور شرائط درج ذیل بیان کیے گئے ہیں:

رجسٹریشن کا طریقہ کار:

وطن واپس آنے والے افراد ہیلتھ انشورنس فراہم کرنیوالے آفس (دفتر) میں اپنی میڈیکل رپورٹس کے ساتھ جاسکتے ہیں.

مطلوبہ دستاویزات:
- حالیہ طبعی معائنہ کی رپورٹ
- میڈیکل ٹسٹ جو کہ میڈیکل انشورنس کی منظوری کے لئے مطلوب ہے (نوٹ: پہلے سے لاحق مرض کی انشورنس نہیں ہوتی).

3. صحت کارڈ

* اس کارڈ سے کیا مراد ہے؟
* مذکورہ صحت کارڈ حکومت پاکستان نے جاری کی ہے.اس کارڈ کے حامل فرد مبلغ -/720,000 کی خرچے تک طبعی علاج کرواسکتے
* اسے کیسے استعمال کریں گے؟
* ہر وہ شخص جس کے پاس صحت کارڈ ہے، وہ اس کارڈ سے منسلک کسی بھی گورنمنٹ یا پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کیلئے جاسکتا ہے.مذکورہ ہسپتال کا کل بل کے اخراجات اس متعلقہ کارڈ سے کاٹ لئے جائیں گے.
* کون کون سی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے؟
* اس کارڈ کے ذریعہ سے تمام اہم بیماریوں کا علاج کروایا جاسکتا ہے.اس کارڈ کے استعمال کرنے والے کو علاج کرواتے وقت یا سرجیکل آپریشن کرواتے وقت پیسے کے بارے میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے .
* ہسپتال :
* اس کارڈ کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ نہ صرف گورنمنٹ/پبلک ہسپتال بلکہ پرائیویٹ ہسپتال میں بھی علاج کروایا جاسکتا ہے..اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ گورنمنٹ ہسپتال میں آپ کی ضرورت کے مطابق جگہ یا سہولت میسر نہیں ہے تو کسی بھی پرائیویٹ ہسپتال میں جاسکتے ہیں جو اس کارڈ سے منسلک ہے.
* کون اس کارڈ کو استعمال کرنے کا اہل ہوسکتا ہے اور اسے حاصل کرنے کیلئے کیسے اپلائی کرسکتے ہیں؟
* آپ کو اس کارڈ کے حصول کیلئے خود کو کہیں رجسٹر کروانے کی ضرورت نہیں ہے.یہ حکومت پاکستان کے قومی غربت سروے کے تحت جاری کیا جاتا ہے.
* ہر ایسا شخص جو 32.5 ریٹنگ کے دائرے میں آتا ہے وہ آٹومیٹک سسٹم کے ذریعے سے یہ کارڈ حاصل کرلیتا ہے.متعلقہ سروے ابھی کاروائی کے مرحلے میں ہے.
* کتنے افراد یہ کارڈ حاصل کرسکیں گے؟
* حکومتی اعداد وشمار کے مطابق تقریبا 15 ملین خاندان (80 ملین افراد) اس سہولت سے مستفید ہوسکیں گے.

1. عام معلومات

پاکستان جی ڈی پی (GDP) کے لحاظ سے سب سے بڑی معیشت کے ساتھ پہلی ملین سال/صدی کے دوران دنیا کی امیر ترین علاقے کا حصہ تھا. یہ برتری اٹھارویں صدی میں ختم ہوئی جب دیگر علاقے مثلاً چائنہ اور مغربی یورپین ممالک آگے بڑھ گئے (برتری لے گئے) اب پاکستان کو ترقی پذیر ملک شمار کیا جاتا ہے.

پاکستانی معیشت کا ڈھانچہ بنیادی زراعت سے مضبوط سروس بیس میں تبدیل ہوگیا ہے. سال 2015 میں زراعت کا جی ڈی پی (GDP) میں صرف 20.9% حصہ شمار کیا گیا. اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک وزراعت کے مطابق اب بھی پاکستان نے سال 2005 میں 21,591,400 میٹرک ٹن سے زائد گندم پیدا کی یعنی تمام افریقی ممالک سے بھی زیادہ (20,304,585 میٹرک ٹن) اور تمام جنوبی امریکہ کے ممالک کے تقریباً برابر برابر (24,557,784). آبادی کا بیش تر حصہ کا انحصار براہ راست یا بالواسطہ اس شعبے پر منحصر ہے. یہ شعبہ اجیر لیبر فورس کا 43.5% شمار کیا جاتا ہے اور یہ غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے.

2. ملازمت تلاش کرنے کے طریقے / معاون ذرائع

غریب افراد کی آمدنی میں اضافہ کر کے غربت کو کم کرنے اور ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے تعمیر پاکستان پروگرام شروع کیا گیا ہے.

* چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروبار (SME) ملک کے اندر روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ہے.

3. بے روزگار افراد کے لئے امداد

سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے بے روزگار افراد کا امداد حاصل کرنے کے لئے عام معلومات:

حکومت پاکستان نے کئی منصوبے شروع کیے ہیں جو بے روزگار افراد کو معاونت فراہم کرتے ہیں مثلاً پی ایم یوتھ بزنس پروگرام یا پی ایم یوتھ لان پروگرام پنجاب میں گریجویٹس اور ایم اے پاس بے روزگار طالب علموں کے لئے بے روزگار الاؤنس اور گریجویٹس کیلئے سائنٹفیک ٹیلنٹ سکیم ذریعے سے خصوصی معاونت.

مراعات اور لاگت

منصوبہ جات کے ذریعہ سے ایک کاروبار شروع کرنے کیلئے قرضہ مبلغ -/500,000 روپے تا -/1000,000 روپے تک حاصل کیا جاسکتا ہے جس کی حکومت ہر سال حکومتی اور پرائیویٹ بینکوں کے ذریعے سے اعلان کرتی ہے

4. تعلیم حاصل کرنے کیلئے مزید مواقع اور تربیت

* فروغ تعلیم فنڈ کے ذریعے سے مفت لازمی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر ہیں جو بچوں کے لئے پرائمری تا ہائی سکول تک مفت تعلیم کی سہولت پیش کرتی ہے
* دیگر مواقعوں میں **پیشہ ورانہ تربیت ہیں:** قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم (NAVTEC) اور ٹی ای وی ٹی اے (TEVTA) جیسے ادارے کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور مینٹنس (مرمت)، مائیکروسافٹ پوٹینشل کمپیوٹر ٹیکسٹائل ڈیزائن، کمپیوٹر پبلکیشن فار بزنس، موبائل رپئرنگ، ٹیکسٹائل فلٹر درآمدات / برآمدات کے لئے دستاویزات تیار کرنے، آٹو کیڈ، آٹو الیکٹریشن موٹر سائیکل مکینک، کشیدہ کاری، سلائی، بیوٹیشن کے لئے تربیتی کورسز پیش کرتا ہے.

بے روزگاری کیلئے معاونت: وطن واپس آنیوالوں کے لئے رسائی

اہلیت اور مطلوبات:

21 سال سے 45 کے تعلیم یافتہ افراد 3 ضامن کے ساتھ قرضہ حاصل کرنے کے لئے درخواست دے سکتے ہیں.

* **رجسٹریشن کا طریقہ کار:**

قرضہ حاصل کرنے کے لئے درخواست دی جاتی ہے اور قرح اندازی کے بعد کامیاب امیدوار ان قرضے کے اہل ہوتے ہیں.

* **مطلوبہ دستاویزات:**

پاکستانی شناختی کارڈ، 3 ضامن

1 عام معلومات

ایک بیڈروم رہائش کی اوسطاً کرایہ مبلغ -/16,500 روپے اور اوسط بلز (بجلی، گیس پانی، کوڑا کرکٹ) کے اخراجات تقریباً مبلغ -/7500 روپے ہے۔ شہروں میں اپارٹمنٹس اور فلیٹس کافی تعداد میں دستیاب ہوتے ہیں. بدقسمتی سے کسی قسم کی عارضی رہائشی سہولت 2018 تک دستیاب نہیں ہے.

2. مکان تلاش کرنے کے طریقے/معاونت

مکان تلاش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ اسٹیٹ کنسلٹنٹ سے رابطہ کرنا ہے

بمثال کے طور پر:

* آدم جی اسٹیٹ ایڈوائزر، فون نمبر 0345-4700659
* ہجویری اسٹیٹ، ٹیلی فون نمبر 0321-4120060
* پنجاب اسٹیٹ اینڈ بلڈرز، ٹیلی فون نمبر 0321-4992066
* آن لائن: http://ww.zameen.com

3 مکان تعمیر کرنے کیلئے سماجی گرانٹس

نیشنل ہاؤسنگ اتھارٹی (NHA)

* لمبی اور مختصر مدت پر محیط منصوبے اور پالیسیوں کے رہنما اصول تیار کرنا اور خاص طور پر کم آمدنی والے طبقے کے لئے ہاؤسنگ سیکٹرز کی ترقی کے لئے مالی وسائل کو منظّم کرنا
* رابطہ برائے معلومات: ٹیلی فون نمبر 1134 926 51 92+

اورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (OPF) کی ہاؤسنگ سکیم

* اسلام آباد، لاہور، گجرات، پشاور، دادو، لاڑکانہ اور میرپور (آزاد کشمیر) کے شہروں کے بہترین مقامات پر واقع او پی ایف ہاؤسنگ سکیم میں بیرونی ملک مقیم پاکستانیوں کو بنائے گئے پلاٹس فروخت کیے گئے ہیں.
* رابطہ برائے معلومات: ٹیلی فون نمبر 9203267 51 92+, 9126 921 51 92+
http://www.opf.org.pk

1.عام معلومات

نیا پاکستان کے اہم خصوصیت میں سے ایک یہ ہے کہ پاکستانیوں کیلئے ہاؤسنگ کی ہے اور ہر سال اس مد میں اضافہ ہو رہا ہے حکومت پاکستان کی یہ کوشش ہوتی ہے صورت حال کو بہتر بنانا ہے. 10 ملین سے زائد مکانات کی کمی کہ پاکستان کے لوگوں کو ہاؤسنگ کی سہولیات تک رسائی کو بھرپور ترویج دی جائے اور ہاؤسنگ سیکٹر میں اضافہ کیا جائے.

II. اہم خصوصیت

اس ہاؤسنگ کی درج ذیل اہم خصوصیات یہ ہیں کہ لوگوں کو سستی ہاوسنگ تک فراہم کر کے قوت خریداری میں اضاف کرنا. معیاری ڈئزائن اور تخصیص کے رسائی کو ممکن بنانا، طویل مدت یعنی پندرہ سے بیس سال تک قرضے ذریعے سے لاگت کو کم کرنا. منظوری کی مدت میں بہت حد تک کمی کر کے لاگت کو کم کرنا. بنیادی ڈھانچے تک رسائی کے ساتھ نئے کمیونٹی کو ترقی دینا. تعمیرات شروع کرنے پہلے بلڈرز کو اقساط میں اراضی کی فراہمی اور منظور کی کم سے کم مدت دے کر ان کی ابتدائی لاگت کو کم کرنا. بلڈرز کو پروجیکٹ قرضے فراہم کرنا تا کہ وہ کم سے کم مدت میں ہاوسنگ کے منصوبے کو مکمل کر سکیں اور اس طرح اپنی آر او آئی (ROI) کو بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کے مدت کو کم کر سکیں جس سے آخری صارف کے لئے مجموعی لاگت کم ہو جائے جو اس سکیم کا اہم مقصد ہے.

III. مقصد:

پاکستان میں دو طریقہ کار ہیں:

* غربت کو کم کرنے کے اقدامات کے سلسلہ میں تعمیر پاکستان پروگرام شروع کیا گیا تا کہ غریبوں کے لئے آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کیا جا سکے اور ملک میں ملازمت کے مواقع پیدا کیے جا سکیں.
* چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروباری ادارے (SME) ملک میں نوکری کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

IV. مذکورہ سکیم کیسے کام کرے گا:

* تمام اراضی کے مالکان کی متعلقہ اتھارٹی سے تصدیق کی جائے گی اور متعلقہ اتھارٹی کے اراضی کو حاصل کرے گا. اتھارٹی بلڈرز اور ڈویلپرز کی مدد سے اعداد و شمار کی بنیاد پر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ مارکیٹ کے لئے کونسی پروڈکٹ کی ضرورت ہے جو کہ متعلقہ اتھارٹی جمع کرے گی اور مارکیٹ کا جائزہ لیا جائے گا.
* دوئم مذکورہ اتھارٹی اس امر کو یقینی بنائے گا کہ سکیم کو شروع کرنے سے پہلے منصوبہ ہذا کیلئے ضروری مطلوبہ بنیادی ڈھانچے موجود ہیں یعنی کہ پانی، بجلی، سیوریج سڑکوں تک رسائی وغیرہ.
* بلڈرز حتمی صارف کیلئے ریورس نیلامی اور ای نیلامی کے ذریعے کم سے کم ممکنا قیمت فراہم کرنے کے لئے مسابقہ کرے گا
* حتمی صارفین کو پہلے آئے پہلے پائے کی بنیاد پر مکانات دیئے جائیں گے.
* اراضی کی قیمت متعلقہ بلڈر ادا نہیں کرے گا بلکہ اراضی کی قیمت حتمی صارفین سے وصول کی جائے گی. اراضی کی ملکیت متعلقہ بینک کے نام ٹرانسفر ڈ کر دی جائے گی. جو اراضی کو مشترکہ کارپوریشن کے نام ٹرانسفر کرے گا جس نے قرضہ ادا کیا ہے.

نیا پاکستان
ہاؤسنگ پروگرام
Naya Pakistan Housing Program

1 عام معلومات

بیت المال حکومت کا سماجی بھلائی کا نظام ہے جو بہت سے منصوبوں پر کام کر رہا ہے جیسا کہ پاکستان سویٹ ہومز، انفرادی طور پر مالی امداد کی فراہمی پیشہ ورانہ تعلیم کے لئے سکولز چالڈرن سپورٹ پروگرام (بچوں کو سہارا دینے کے لئے پروگرام) اور پاکستان تھلیسیمیا سنٹر۔

پاکستان سویٹ ہومز میں داخلے کے لئے اہلیت:

- یتیم بچے جن کی عمر 4 سال تا 6 سال ہو اور جو اس گروپ کی مطلوبات کو پورا کرتے ہوں.
- ترجیحاً عوامی نمائندگان/پارلیمنٹیرین/حکومتی عہدیدار/مشہور سماجی کارکنان کی سفارشات پر درج رجسٹر ہوں
- یتیم افراد کی گارڈین کی جانب سے درخواست دینے پر

انفرادی طور پر مالی امداد کی فراہمی

- اہلیت: انفرادی طور پر ایسے افراد جو معذور ہوں، بیواؤں بمع زیر کفالت بچے، یتیم، ایسے مستحق طالب علم جس کا تعلیمی ٹریک ریکارڈ مسلسل مثالی ہو اور بے سہارا بچے.

پیشہ ورانہ سکولوں:

- اہلیت: بیواؤں بمع زیر کفالت بچے، یتیم، مستحق غریب لڑکیاں اور بے سہارا بچے. اس میں داخلے کے اہل ہیں

چالڈرن سپورٹ پروگرام (بچوں کو سہارا دینے کے لئے پروگرام):

- اہلیت: ایسے سکول جانیوالے بچے جن کی عمر 5 تا 14 سال ہو اور اس کا لیول پی ایم ٹی سے نیچے ہو (یہ کم از کم خطہ عربت کی لائن کو ظاہر کرتا ہے).

مزید تفصیلات جاننے کے لئے رابطہ کیجئے http://www.pbm.gov.pk

فون نمبر 0800-13523

پاکستان اوسیز فاؤنڈیشن

- یہ ادارہ بیرونی ملک مقیم پاکستانیوں کو رہائشی سہولیات فراہم کرتا ہے
- رابطہ نمبر 0301-5555375/092-51-9206687، ویب سائیٹ http://www.opf.org.pk
- درخواست فارم بمع تصاویر جمع کروائیں
- پروٹیکٹر آف امیگرانٹس سے ویزا کی پروٹیکشن لئے بغیر بھی پاکستان اوسیز فاؤنڈیشن (OPF) کی ممبر شپ لے سکتے ہیں
- رجسٹریشن فیس مبلغ -/2000 روپے ہے.

* بالی میموریل ٹرسٹ:

- یتیموں اور بوڑھے افراد کو شیلٹر فراہم کرتا ہے
- طبی سہولیات فراہم کرتا ہے
- رابطہ نمبر 0303-4190020/477902-
042 35751192-93/0301

سماجی بھلائی کا نظام: وطن واپس آنیوالوں کے لئے رسائی:

اہلیت اور مطلوبات:

متعلقہ سماجی بھلائی کے ادارے پہلے تصدیق کرتے ہیں کہ آیا کوئی فرد ان کی مطلوبات کے مطابق اہل ہے پھر وہ فرد مذکورہ سروسز سے مستفید ہو سکتا ہے.

رجسٹریشن کا طریقہ کار:

یہ سروسز کمپنی ملازمین کے لئے ہیں (سرکاری و غیر سرکاری)

مطلوبہ دستاویزات:

اگر کوئی فرد کمپنی میں کام کرتا ہے جو سماجی سیکیورٹی/انشورنس کی سروسز فراہم کرتے ہیں تو اس کے لئے کوئی اضافہ دستاویز کی ضرورت نہیں ہے، وہ صرف اہلیت کا فارم مکمل کر کے جمع کرے گا.

2۔ پنشن کا نظام

حالیہ پنشن سیکمیوں میں پاکستان پنشن فنڈ، نیشنل سیونگ سکیم، پنشن اکاؤنٹ اور ائمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس (ملازمین کے بڑھاپے میں مراعات).

لاگت اور مراعات:

کم از کم لاگت/اخراجات مبلغ -/10000 روپے اور زیادہ سے زیادہ -/5000000 روپے ہے مراعات سرمایہ کاری کے تناسب سے دی جاتی ہے.

مصیبت زدہ/متاثرہ افراد کا گروہ

کے پی کے اور فاٹا میں رہنے والے لوگ مصیبت زدہ/متاثرہ افراد کے گروہ میں شامل ہیں.

بہت سی این جی اوان لوگوں کو خوراک، تعلیم، کپڑے اور پناہ گاہ فراہم کر رہی ہیں.

ب. بے کس/مصیبت زدہ کے لئے امداد

درج ذیل ادارے جنس کی بنیاد پر وطن واپس آنیوالے افراد کیلئے پروگرام، سماجی سرگرمیاں، یتیموں کیلئے پروگرام، خواتین، بچوں، بوڑھے اور معذور افراد کے لئے پناہ گاہ، خوراک اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں.

* ریڈ کراس ریڈ کریسنٹ مومنٹ
* کمیونٹی ڈیلوپمنٹ آرگنائزیشن ورکس
* ترقیاتی پروگرام کے ذریعے سی معاشرے کو سہارا فراہم کرنا
* سی ایل اے ایس (CLAAS) پاکستان میں مصیبت زدہ عیسائیوں کو سہارا فراہم کرتا ہے اور اقلیتوں کی مالی معاونت کرتا ہے.

پنشن کا نظام: وطن واپس آنیوالوں کے لئے رسائی

اہلیت اور مطلوبات:

ایسے افراد جو عوامی/حکومتی اداروں میں کام کر چکے ہیں انہیں پنشن تک رسائی حاصل ہے. کسی قسم کوئی پابندی لاگو نہ ہے پنشن وصول کرنے کیلئے صرف ایک شرط ہے کہ متعلقہ ملازم نے مذکورہ ادارے میں کام کیا ہو.

1. عام معلومات

پاکستان میں تعلیمی نظام بنیادی طور پر چھ سطحوں پر تقسیم ہے:

* **ابتدائی سکول:** 3 سال سے 5 سال کی عمر کیلئے
* **پرائمری:** گریڈ 1 تا 5
* **ہائی:** گریڈ 9 اور 10، جس کے تحت سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ یا ایس ایس سی (SSC) کی سند دی جاتی ہے
* **انٹرمیڈیٹ:** گریڈ 11 اور 12، جس کے تحت ہائیر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ یا ایس ایس سی (HSSC) کی سند دی جاتی ہے
* **یونیورسٹی:** اس تعلیمی پروگرام کے تحت انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ کی سند عطا کی جاتی ہے

تعلیمی درجات	عمر
مثلاً چلڈرن کیئر / نرسری سکول	2.5-3
مثلاً کیڈن گارڈن	3-6
پرائمری سطح	
مثلاً ایلمنٹری سکول وغیرہ	6-10
ثانوی سطح	
مثلاً: مڈل سکول	10-14
مثلاً: ہائی سکول، پیشہ ورانہ تعلیم وغیرہ	15-18
اعلیٰ تعلیم	
مثلاً: کالج، یونیورسٹی، پیشہ ورانہ تعلیم دینے والے سکول وغیرہ	18 سے

2. لاگت (خرچہ) قرضے اور وظائف

پرائیویٹ سیکٹر میں ٹیوشن فیس مبلغ 1000 روپے سے 5000 روپے ہیں۔ حکومت پاکستان غریب طالب علموں کو ماہانہ مبلغ/1000 روپے کے ساتھ ساتھ مفت پیشہ ورانہ تربیت فراہم کر رہی ہے جیسا کہ ٹی ای وی ٹی اے (TEVTA)۔ کچھ بینک اور یونیورسٹیاں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے طالب علموں کو قرضے بھی دے رہی ہے۔ رجسٹر ہونے کے لئے، طالب علموں کو داخلے کا درج ذیل معیار کو پورا کرنا ضروری ہے اور اس کے لئے گزشتہ تمام تعلیمی دستاویزات اور اشخاص کی ضمانت بھی مطلوب ہے۔

ٹیوشن فیس کو پورا کرنے کیلئے وظائف یا قرضے تک رسائی اور مطلوبات

حکومتی تعلیمی پروگرام کے تحت پیشہ ورانہ تربیت کیلئے وظائف دیئے جاتے ہیں اور کچھ یونیورسٹیاں / بینک تعلیمی قرضے بھی فراہم کرتی ہیں۔ A+ گریڈ حاصل کرنے والے طالب علم اس قرضہ کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں اس سلسلہ میں طالب علموں سے ایک بیان حلفی، شناختی کارڈ کی کاپی، سٹوڈنٹ کارڈ اور سفارشی لیٹر مطلوب ہے۔

3. غیر ملکی (فارن) ڈپلومے کی تصدیق و توثیق

ایچ ای سی (ہائیر ایجوکیشن کمیشن) اور وزارت خارجہ متعلقہ ڈگری / ڈپلومہ کے مناسبت سے مساوی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے جس کی فیس مبلغ -/5000 پاکستانی روپے فی سرٹیفکیٹ ہے۔

* ایچ ای سی کو آن لائن درخواست دیں
* تصدیق کے لئے اصل دستاویزات جمع کروائیں

تعلیمی نظام: رسائی اور وطن واپس آنے والوں کیلئے رجسٹریشن کا طریقہ کار

جب داخلے کھلے ہوئے ہو تو وطن واپس آنے والے افراد اپنے بچوں کو کسی بھی پرائیویٹ یا حکومتی سکول یا کالج میں رجسٹر کروا سکتے ہیں۔ وطن واپس آنے والے افراد کا متعلقہ سکول یا یونیورسٹی کے ایڈمیشن آفس (داخلہ دفتر) سے رابطہ کرنا لازمی ہے۔ داخلہ دیئے جانے کے بعد، وطن واپس آنے والے افراد کو موجودہ نصاب خریدنا بھی ضروری ہے۔

وطن واپس آنے والوں سے درج ذیل دستاویزات مطلوب ہیں:

* پرائمری، مڈل، سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری سکول کے لئے پیدائش کا سرٹیفکیٹ
* مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایس ایس سی کی سند
* اعلیٰ تعلیم کیلئے ایس ایس سی، گریجویشن کی سند اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی

1. دوبارہ بحالی کیلئے امدادی پروگرام

آئی او ایم IOM پاکستان کے تحت چلائے جانے والے پروگراموں کے علاوہ وطن واپس آنے والوں کیلئے دوبارہ بحالی کے سلسلہ میں کوئی امدادی پروگرام موجود نہیں ہے (جرمنی کے ملک میں مثلاً ائرن/ERIN)

2. روزگار پیدا کرنے کی سرگرمیوں کو شروع کرنے میں معاونت

کچھ ادارے غریب لوگوں کو قرضے یا مائیکرو کریڈٹ کی شکل میں چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے لئے مالی امداد دیتے ہیں مثلاً کشف (KASHF) فاؤنڈیشن یا جناح ویلفیئر سوسائٹی.

VIII. رابطہ برائے معلومات اور مفید روابط (1/3)

بین الاقوامی، غیر سرکاری، انسانی ہمدردی کی ادارے

بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت (IOM) یونائیٹڈ نیشن مائیگریشن ایجنسی مکان نمبر 9، گلی نمبر 6، سیکٹر F-6/3، اسلام آباد مکان نمبر 70، بلاک ایچ، گلبرگ 3، لاہور ٹیلی فون: 051-2307841/42-35863743 ای میل SROIslamabad2@iom.int	اقوام متحدہ کا ادارہ برائے ترقیاتی پروگرام (UNDP) 4 فلور، سرینہ بزنس کمپلکس خیابان سہروردی، اسلام آباد ٹیلی فون\ 5600 835 51 92+ ای میل hotline@undp.org انٹرنیٹ http://www.pk.undo.org
اقوام متحدہ کا ادارہ برائے معلوماتی مرکز (UNIC) ٹیلی فون: +92-51-9216986 ای میل: unic.islamabad@unic.org انٹرنیٹ: www.unic.org.pk	یو این او ڈی سی (UNODC) پتہ: پلاٹ نمبر 11-5، ڈپلومیٹک انکلیوء، اسلام آباد ٹیلی فون: +92-51-92601461-2 ای میل: fo.pakistan@unodc.org انٹرنیٹ: www.unodc.org
یو این آئی سی ای ایف (UNICEF) پتہ: گلی نمبر 5، ڈپلومیٹک انکلیو، سیکٹر G-5 اسلام آباد ٹیلی فون: +92-51-92097700-7798 ای میل islambad@unicef.org انٹرنیٹ: www.unicef.org	یو این ایچ سی آر (UNHCR) پتہ: قائداعظم یونیورسٹی روڈ، ڈپلومیٹک انکلیو 2، سیکٹر G-4/2 اسلام آباد ٹیلی فون: +92-51-2600860-5 ای میل: pakis@unhcr.org انٹرنیٹ www.unhcrpk.org
یو این اے پی (UNAP) پتہ: ہریانی ٹاور، آفس D4، 4 فلور، 27 توحید کمرشل، فیز V، ڈی ایچ اے کراچی، پاکستان ٹیلی فون: +92 21 35169421/+92 331 2012234 ای میل: contact@una.org.pk انٹرنیٹ http://una.org.pk	یو این آئی ڈی او (UNIDO) 7 فلور، سرینہ بزنس کمپلکس خیابان سہروردی، سیکٹر G-5/1 اسلام آباد ٹیلی فون: +92-51-8354803 ای میل: office.pakistan@unido.org انٹرنیٹ: www.unido.org
ڈبلیو ایچ او (WHO) این آئی ایچ، چک شہزاد، اسلام آباد فون: +9255075-9255077 ای میل: wr@whopak.org انٹرنیٹ: http://www.who.int/countries/pk.en	

متعلقہ مقامی ادارے (دفاتر برائے ملازمت، صحت/پنشن انشورنس وغیرہ)

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9 ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ، کراچی

021-99202800-9

ویب سائیٹ: www.statelife.com.pk

جوبلی انشورنس

A-56، طفیل پلازہ، 2 اینڈ 3 فلور، شادمان مارکیٹ، لاہور سلیمی ٹاور، 2 فلور، D

گراؤنڈ، فیصل آباد DD-79، اسد پلازہ، شمس آباد مین مری روڈ، راولپنڈی

ٹیلی فون: 041-8559845-46042-37529600

111-111-554051-04602900

jubileelife.com

ملازمت، رہائش وغیرہ کی تلاش کیلئے معاون سروسز

ٹیلنٹ ہنٹر (پرائیویٹ) لمیٹڈ

524-A، فیصل ٹاؤن، شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال، لاہور

ٹیلی فون: +92-42-35236704-5

ای میل: info@talenthunters.com.pkinternet

http://www.talenthunders.com.pk

روزی (Rozee)- ملازم سائیٹ

انٹرنیٹ: rozee.pk

برائیٹ سپیری، سائیٹ برائے ملازمت

انٹرنیٹ: http//new.brightspyre.com

زمین آن لائین پراپرٹی سائیٹ

پرل ون، 94-B/I، ایم ایم عالم روڈ، بلاک B I، گلبرگ III، لاہور

ٹیلی فون: +92 42 32560445

گھرانہ- آن لائن پراپرٹی سائیٹ

4 فلور، بیورلے سنٹر، بلیو ایریا، اسلام آباد

یو اے این: 111-555-555/0343-2555555

انٹرنیٹ: www.graana.com

الخدمت فاؤنڈیشن

پتہ: 711، بلاک جے-2، جوہر ٹاؤن، لاہور

فون: 042-35957260

ویب سائیٹ: http://al-khidmatfoundation.org

طبی سہولیات

جنرل ہسپتال فیروز پور روڈ، لاہور **042-99264092-98** **http://www.lgh.org.pk**	پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی غوث الاعظم (جیل) روڈ، لاہور 042-99203051-65 http://pic.punjab.gov.pk
پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف منٹل ہیلتھ شادمان-II جیل روڈ، لاہور 042-99203776-7 http://www.pimh.gop.pk	سروس ہسپتال جیل روڈ، لاہور 042-99203441 http://www.sims.edu.pk
فیصل آباد انٹرنیشنل (ٹی) ہسپتال پتہ: 204، گلشن اقبال، گٹوالا فیصل آباد فون: 041-8524601-06	گوندل میڈیکل کمپلیکس پتہ: ہسپتال روڈ، گوجرانوالہ **فون: 055-3251056-3258403-3844486**
علی میڈیکل سنٹر کوہستان روڈ، F-8 مرکز، اسلام آباد **051-2255313-5/051-2855174-76** **info@alimedical.org** **http://www.alimedical.org**	معرف انٹرنیشنل ہسپتال **F-10** مرکز، اسلام آباد **092-51-2222920-50** **info@maroof.com.pk** **http://www.maroof.com.pk**

دیگر روابط (مثلاً این جی اوز برائے خواتین اور بچے، مائیکرو کریڈٹ۔ لینڈنگ / حصول قرضہ)

کشف (KASHF) فاؤنڈیشن پتہ: 1-سی، شاہراہ نظریہ پاکستان، لاہور فون: 81 9 042-111-981 ویب سائیٹ: http://kashf.org	سینتازار (Sanatzar) برائے خواتین 12 ایم، ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن، بالمقابل انٹرنیشنل مارکیٹ، لاہور 042-99230852-3/3517226 http://qasar-e-behbood.gop.pk
کیئر (Care) پاکستان **599-A** شادمان، لاہور، پاکستان **فون: 042-37429245** **https://carepakistan.org/**	ہوپ (Hope) کمیونٹی سروسز پلاٹ نمبر B-40، گلی نمبر 28، سیکٹر نمبر A-32، ضیاء کالونی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی، پاکستان فون نمبر: +92-21-35069450-35071423 ویب سائیٹ www.hope-ngo.com

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی معلوماتی جرمنی سے رضا کارانہ واپس آنے اور دوبارہ بحالی کے پورٹل / طریقہ کار ملاحظہ فرمائیں
https://www.returningfromgermany.de/en/countries/pakistan